۱۱۔ ہمارا گھر اور ماحول

آیئے یہ کر کے دیکھیں۔

الف

ب

ج

د

ہ

و

اسکول، بازار اور دوسرے شہر کو جاتے وقت آپ بہت ساری چیزیں دیکھتے ہیں۔ اس وقت گھروں کو ضرور دیکھیے۔ گھروں کا مشاہدہ کرتے وقت ان کی طرزِ تعمیر، شکل، تعمیر کے لیے استعمال کی ہوئی اشیا وغیرہ باتوں پر دھیان دیجیے۔ ذرا دیکھیے کیا آپ کے دیکھے ہوئے گھر اوپر دیے ہوئے گھروں جیسے ہیں۔

(۱) گھر تعمیر کرنے کے لیے کون کون سی اشیا استعمال کرتے ہیں؟

(۲) آپ کے دیکھے ہوئے کوئی دو گھروں میں پایا جانے والا فرق لکھیے۔

(۳) گھروں کی وجہ سے کن کن چیزوں سے ہماری حفاظت ہوتی ہے؟

(۴) 'الف'، 'ب'، 'ج' گھروں میں کیا فرق ہے؟ کون سا گھر زیادہ محفوظ ہے؟

(۵) درج بالا گھروں میں سے کون سے گھر شہروں میں زیادہ نظر آتے ہیں؟ کون سے گھر دیہی علاقوں میں زیادہ نظر آتے ہیں؟

(۶) آپ کے ماحول اور آب و ہوا کا لحاظ کرتے ہوئے مناسب گھر کے قریب کے چوکون میں '✓' کا نشان لگایئے۔

تصویروں میں ہم نے گھروں کی مختلف قسمیں دیکھیں۔ نیچے دیے ہوئے اُمور کے لیے گھروں کا زیادہ تر استعمال ہوتا ہے۔

* رہنے کے لیے۔
* آرام کے لیے۔
* سردی، دھوپ، ہوا، بارش سے حفاظت کے لیے۔
* جنگلی درندوں سے حفاظت کے لیے۔
* غیر سماجی عناصر سے حفاظت کے لیے۔

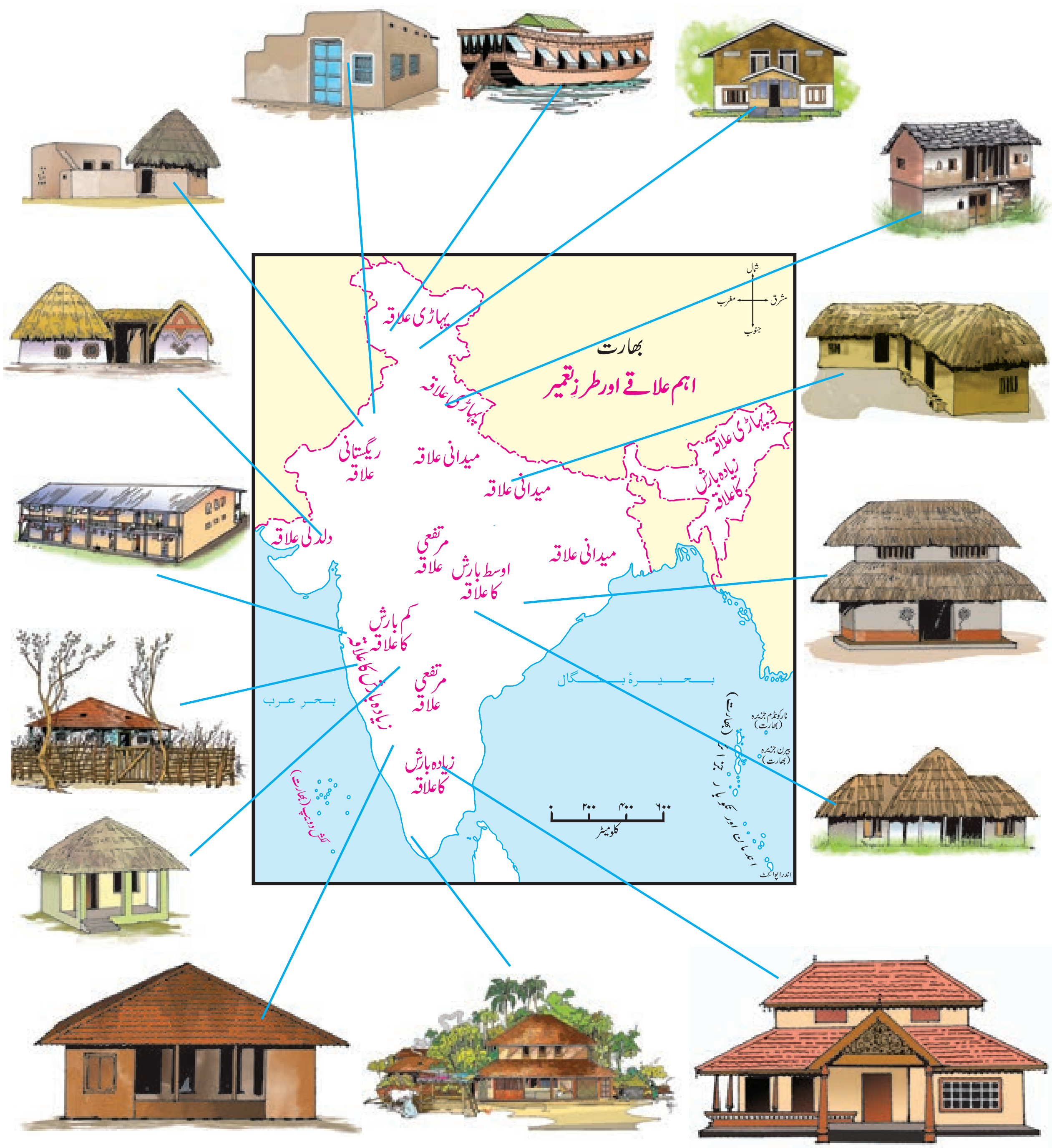

درج بالا شکل میں بھارت کا نقشہ اور الگ الگ حصّوں میں قدیم زمانے سے استعمال ہونے والے گھروں کی قسمیں دی ہوئی ہیں۔ گھروں کی طرزِ تعمیر میں علاقے کے اعتبار سے ہونے والی تبدیلی کو ذہن نشین کیجیے۔

(۱) زیادہ بارش کے علاقے (۲) اوسط بارش کے علاقے (۳) کم بارش کے علاقے (۴) ریگستانی علاقے (۵) دلدلی علاقے (۶) پہاڑی علاقے (۷) میدانی علاقے۔

(الف) نقشہ اور گھروں کی تصویریں دیکھیے اور ان کی مدد سے ذیل کی جدول مکمل کیجیے۔

نمبر شمار	علاقہ	قسم	شکل/طرزِ تعمیر	استعمال کی گئی اشیا	
				چھت	دیوار
۱۔	میدانی علاقہ	مسطح چھت والے گھر	مستطیل نما	لکڑی، مٹی	پتھر، مٹی
۲۔					
۳۔					
۴۔					
۵۔					

(ب) گھروں کی طرزِ تعمیر میں علاقے کے لحاظ سے ہونے والی تبدیلیوں کے اسباب تلاش کیجیے اور درج کیجیے۔

مذکورہ علاقوں کی آب و ہوا اور دستیاب قدرتی وسائل اور سامان کو استعمال کر کے لوگوں نے گھروں کی تعمیر کی ہے۔ گھروں کی قسموں، ان کی طرزِ تعمیر اور انھیں تعمیر کرنے میں استعمال کیے ہوئے وسائل میں تنوّع نظر آتا ہے۔ اسی بنا پر ہمیں گھروں کی الگ الگ قسمیں نظر آتی ہیں۔

ہر ایک کو ہوا، غذا، پانی، لباس اور مکان کی ضرورت ہوتی ہے لیکن ایسا نہیں ہے کہ سب کی یہ ضرورتیں پوری ہوتی ہوں۔ اسی لیے درج ذیل امور رونما ہوتے ہیں۔

ہمارے ارد گرد کئی لوگ نظر آتے ہیں جن کے پاس رہنے کے لیے گھر نہیں ہوتا۔ ایسے لوگ سڑک کے کنارے خالی زمین پر، فٹ پاتھوں پر، پل کے نیچے، ٹوٹی پھوٹی عمارتوں میں، ریلوے اسٹیشن یا بس اسٹاپ جیسے کئی مقامات پر بسیرا کرتے ہیں۔ وسائلِ زندگی کی

فٹ پاتھ پر رہائش

عدم دستیابی یا کمی کی وجہ سے کئی لوگ بے گھر ہو جاتے ہیں۔ بے گھر ہونا ایک سماجی مسئلہ ہے۔ ایسے لوگوں کو گھر تعمیر کر کے دینے کے لیے حکومت کئی منصوبے عمل میں لاتی ہے۔ چند شہروں میں حکومت کی جانب سے بے گھر افراد کے لیے رین بسیرے بھی مہیا کیے جاتے ہیں۔

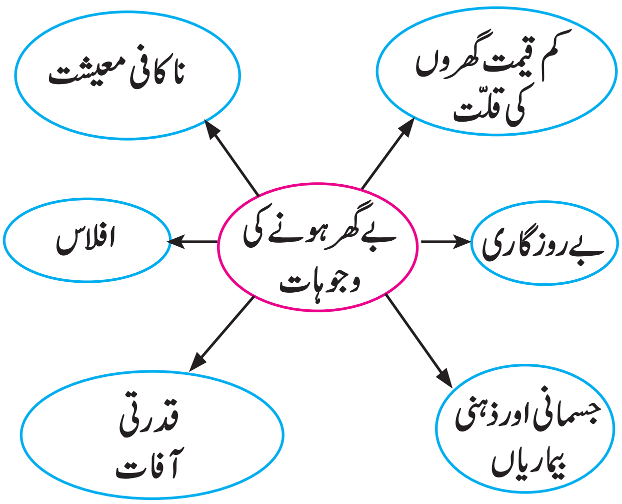

بے ضرر صاف پانی، ضرورت کے مطابق غذا، مکان اور تعلیم ہمارا حق ہے۔

کیا کریں گے بھلا؟

اعجاز کے گھر کے سامنے تعمیر جاری ہے۔ اس وجہ سے خوب شور و غل ہوتا ہے اور دھول اُڑتی ہے۔ اعجاز اور اس کے گھر والوں کو اس سے بہت تکلیف ہوتی ہے۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے اعجاز کو کیا کرنا چاہیے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

زمانے کے مطابق انسان کی رہائش میں ہونے والی تبدیلی

آئیے یہ کرکے دیکھیں۔

ایسے مقام کی سیر کیجیے جہاں کسی عمارت کی تعمیر جاری ہو۔ وہاں موجود اشیا کی فہرست بنائیے۔ وہاں پائی جانے والی آلودگی کی معلومات حاصل کیجیے۔

اشیا	اصل منبع
اینٹ	
سیمنٹ	چن کھڑی کے پتھر سے
لوہا	
لکڑی	
پانی	
کھڑی	
کانچ	ریت
فرش	
ریت	
کویلو	
پترا	

اپنے دوست/سہیلی کی فہرست سے اپنی فہرست کا موازنہ کیجیے۔ تعمیر کی اشیا کے اصل منبع تلاش کیجیے اور اوپر کے خانے میں لکھیے۔

تعمیری کام کے مقام کی سیر

اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔

لوگوں کے گھر چاہے جیسے ہوں لیکن ہر انسان کو خود کا گھر ہی پسند آتا ہے۔ کیونکہ گھر صرف دروازے، کھڑکی، دیوار اور چھت سے نہیں بنتا بلکہ اس میں رہنے والے افراد، ان کی محبت اور ایک دوسرے کے لیے اپنائیت سے گھر گھر بنتا ہے۔

دنیا کی آبادی مسلسل بڑھتی جارہی ہے۔ اس لیے بڑی تعداد میں گھروں کی تعمیر ہورہی ہے۔ گھر تعمیر کرنے کے لیے قدرتی

درج ذیل تصویروں کی بنیاد پر ''ماحولیاتی آلودگی اور ہم'' پر بات چیت کیجیے۔

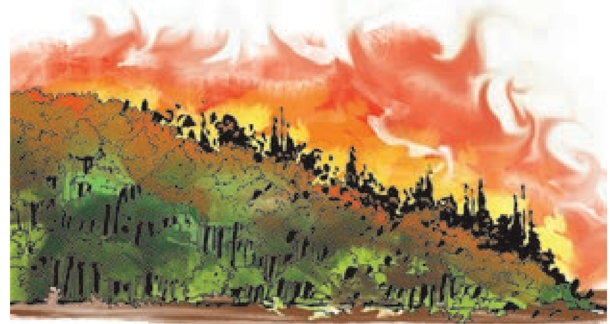

جنگل کی آگ

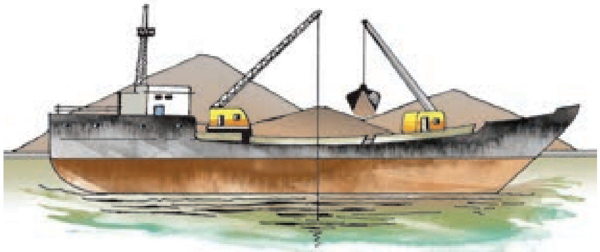

ریت نکالنے والی کشتی

پانی نکالنا

چٹان کی کھدائی

جنگل کی کٹائی

وسائل کا بڑے پیمانے پر استعمال ہوتا ہے۔ ان وسائل کے حصول کے لیے درج ذیل امور انجام دیے جاتے ہیں۔ اس وجہ سے پانی، ہوا، آواز اور مٹی کی آلودگی پیدا ہوتی ہے اور ماحول کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔

- چٹان کی کھدائی۔
- ساحلِ سمندر اور ندی کی تہہ سے ریت نکالنا۔
- زمین سے مٹی نکالنا۔
- زمین میں سے زیادہ مقدار میں پانی نکالنا۔
- زمین کو خالی کرنے کے لیے درختوں کو کاٹنا۔
- تالاب، چشمے، ندی، کھاڑی اور نشیبی علاقوں کو بھر کر زمین ہموار کرنا۔

شہریانے میں اضافہ ہونے کے سبب آبادیاں اور راستے بنانے کے لیے زراعت اور دیگر ضرورتوں کی زمین استعمال ہوتی ہے۔ زراعت کے لیے زمین کی قلّت ہونے کی وجہ سے جنگل کے لیے محفوظ رکھی گئی زمین پر بھی زراعت ہونے لگی ہے۔ اس وجہ سے درختوں کی بڑے پیمانے پر کٹائی ہونے لگی ہے جس کے سبب جنگلاتی علاقہ بھی کم ہوتا جا رہا ہے۔

گھروں کے لیے درکار وسائل بنانے کے لیے توانائی استعمال کی جاتی ہے۔ مٹی سے اینٹ، چُن کھڑی سے سیمنٹ، ریت سے کانچ بنانے کے لیے بڑے پیمانے پر توانائی استعمال کی جاتی ہے۔

توانائی پیدا کرنے کے لیے ہم کوئلہ، قدرتی ہوا اور معدنی تیل جیسے قدرتی ایندھن استعمال کرتے ہیں۔ یہ ایندھن ایک مرتبہ استعمال ہوگئے تو ختم ہوجاتے ہیں۔ توانائی کے اِن ذرائع کے جلنے سے ہوائی آلودگی بھی ہوتی ہے۔ توانائی کے اِن ذرائع کی قدرتی تخلیق میں لاکھوں سال درکار ہوتے ہیں۔ اسی لیے وافر مقدار میں دستیاب اور آلودگی بھی نہ پھیلانے والی شمسی توانائی، ہوائی توانائی جیسے توانائی کے ذرائع کے استعمال میں اضافہ کرنا چاہیے۔ یہ توانائی کے ختم نہ ہونے والے ذرائع ہیں۔

تمام جانداروں کو بسیرے کی ضرورت ہوتی ہے۔ انسان کی طرح ہی دیگر چند جاندار بھی ماحول میں موجود مختلف وسائل استعمال کرکے بسیرے تیار کرتے ہیں۔ ان کے یہ بسیرے ماحول دوست اور وقتی ہوتے ہیں۔ پچھلی جماعت میں ہم یہ پڑھ چکے ہیں۔ ایسے ہی ماحول دوست لیکن مستقل گھر ہمیں بھی بنانا آنا چاہیے۔

ماحول دوست گھروں کی کچھ خصوصیات

- قدرتی وسائل کا کم سے کم استعمال۔
- بایوگیس، ہوائی توانائی اور شمسی توانائی جیسے توانائی کے غیر رسمی وسائل کا استعمال۔
- پانی کا دوبارہ استعمال۔
- پرانی اشیا کا دوبارہ استعمال۔
- مصنوعی وسائل اور مصنوعی رنگوں کا کم سے کم استعمال۔
- گھر میں قدرتی روشنی اور ہوا کی آمد و رفت کی سہولت۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

آبی سیاحت ایک اہم کاروبار بن چکا ہے۔ کچھ جگہوں پر سیاحوں کے بسیرے سمندر کے نیچے تعمیر کیے گئے ہیں۔ ان بسیروں میں سے آپ سطحِ سمندر اور وہاں کی خوبصورت سمندری زندگی کے مناظر کا لطف اُٹھا سکتے ہیں۔ یورپ، شمالی امریکہ کے ساحلی علاقوں میں ایسے بسیرے نظر آئیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

ممبئی شہر سات جزیروں پر آباد ہے۔ ان جزیروں کے درمیان کے آبی حصّوں کو پتھر اور مٹی سے پاٹ کر زمین بنائی گئی ہے۔ پھر اس پر آبادیاں، سڑکیں اور صنعتیں پھیلتی گئیں۔

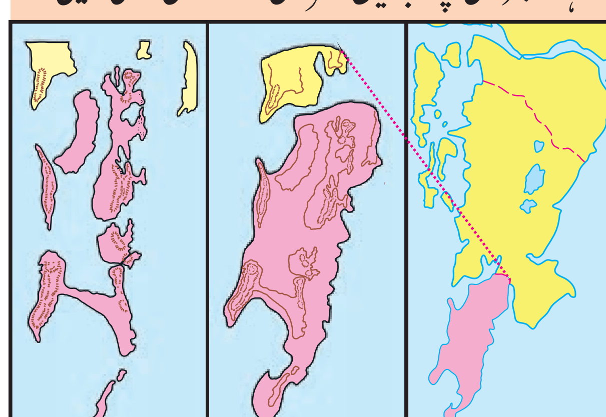

سات جزیروں کا مجموعہ — شہر ممبئی — ممبئی عظمیٰ مہانگر

آبی حصّے کو پاٹ کر بنایا گیا یہ علاقہ نشیبی ہونے کے سبب آج بھی بھاری بارش کی وجہ سے اس حصّے میں پانی بھر جاتا ہے۔

ہم نے کیا سیکھا؟

- علاقے کی آب و ہوا میں تنوّع کے مطابق طرزِ تعمیر میں تنوّع نظر آتا ہے۔
- علاقے کے مطابق گھروں کی طرزِ تعمیر۔
- گھروں کی تعمیر میں مختلف وسائل استعمال ہوتے ہیں۔ یہ وسائل قدرتی اشیا سے ہی بنائے جاتے ہیں۔
- توانائی کا استعمال احتیاط سے کریں۔
- توانائی کے قدرتی ذرائع کا زیادہ استعمال ضروری ہے۔
- ماحول دوست گھروں کی تعمیر ضروری ہے۔
- ماحول کو نقصان نہ پہنچے اس جانب توجہ دینا ضروری ہے۔

آیئے دماغ پر زور دیں۔

پرندے اپنے گھونسلے کس لیے استعمال کرتے ہیں۔

کیا کریں گے بھلا؟

ماحول کو نقصان پہنچائے بغیر گھر تعمیر کرنے کے لیے ہم کیا کیا کر سکتے ہیں؟

آپ کے ذہن میں آنے والے نکات پر جماعت میں بات چیت کیجیے۔

مشق

(الف) (۱) پہاڑی علاقے میں ذیل میں سے کون سے گھر مناسب ہوں گے؟ مناسب جگہ پر '✓' لگائیے۔ اس کی وجہ لکھیے۔

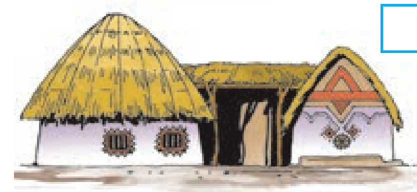

(۲) کئی منزلہ عمارت تعمیر کرتے وقت خصوصاً کون سے وسائل استعمال کیے جاتے ہیں؟ مناسب متبادل کا انتخاب کیجیے۔

(۱) ریت/کوئلہ/سیمنٹ/اینٹ

(۲) سیمنٹ/اینٹ/کپاس/لوہا

(۳) لوہا/سیمنٹ/ریت/اینٹ

(ب) گھر تعمیر کرتے وقت درج ذیل امور کو آپ کس طرح ترجیحی ترتیب میں رکھیں گے؟

(۱) آرام

(۲) طرزِ تعمیر

(۳) آب و ہوا

(ج) درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

(۱) آپ کے گھر میں موجود ماحول دوست اشیا کی فہرست بنائیے۔

(۲) گھر کے کون سے آلات ہم شمسی توانائی سے استعمال کر سکتے ہیں؟

(د) تعمیر کے مقام پر آلودگی کی کون کون سی قسمیں نظر آتی ہیں؟

سرگرمی

(۱) ماحول دوست گھر کا خاکہ بنائیے۔

(۲) ماحول کو نقصان نہ پہنچے اس کے لیے عوامی بیداری پیدا کرنے کے لیے استاد کی مدد سے نکڑ ناٹک تیار کیجیے اور پیش کیجیے۔

(۳) عوامی تعاون کے ذریعے اپنے ماحول کے نامیاتی تنوّع کی اہمیت اُجاگر کرنے والی نمائش کا انعقاد کیجیے۔

HDS11V

* * *